سوال

بیوی کو ویسے ہی ہم بستری کے حق سے دستبردار ہونے کا کہا لیکن نیت میں علیحدگی نہ تھی

جواب

لحمدللہ.

، کو یہ کہنا کہ : آپ اپنے جماع کے حق سے دستبردار ہوتے ہیں.

پ اپنے اس قول سے نہ تو بیوی کو حرام کرنے کا اور نہ ہی اس سے جماع کرنے سے رکنا مراد لے رہے ہیں، اور اسی طرح آپ نے اس سے طلاق بھی مراد نہیں لی جیسا کہ آپ نے سوال میں بیان بھی کیا ہے اور نہ ہی ظھار مراد لیا ہے تو آپ کے ذمہ کچھ نہیں ہے.

نے اپنے اس قول سے بیوی کو حرام کرنا اور بیوی سے جماع کرنے سے رک جانا مراد لیا تو پھر یہ ایک حلال چیز کو حرام کرنا ہے، اس لیے اس کا حکم قسم کے حکم میں آتا ہے، اور آپ کو اس میں قسم کا کفارہ ادا کرنا ہوگا.

ر اگر آپ نے اس سے طلاق مراد لی ہے تو یہ طلاق ہوگی یا پھر اگر ظھار مراد لیا تو یہ ظھار ہوگا.

لو وسوسہ جیسی بیماری سے بچ کر رہنا چاہیے اور اس سے اعراض کرتے ہوئے اس کے علاج معالجہ کی کوشش کریں، اور یہ علم میں رکھیں کہ وسوسہ میں بمتلا شخص کی طلاق اس وقت تک واقع نہیں ہوتی جب تک وہ طلاق کا ارادہ نہ کرے چاہے اس نے صریح الفاظ بھی بولے ہوں.

واللہ اعلم.